اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُفَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

معلمات﴿کورس کروانے والیوں﴾کی تربیت کے مدنی پھول

تنظیمی ترکیب: معلمات کو چاہئے کہ تنظیمی ترکیب کے مطابق کورس میں آنے والی کسی اسلامی بہن کو نہ اپنا رابطہ نمبر دیں اور نہ ہی ان کا رابطہ نمبر لیں۔ تمام معلمات تنظیمی ترکیب کے مطابق ناظمہ سے رابطہ کریں اگر ہم نے تنظیمی ترکیب کا خیال نہ رکھا تو ایک مسئلہ کئی اسلامی بہنوں کے پاس جائے گا۔ ہر کوئی اپنے حساب سے اس کو حل کرے گا جس سے پریشانیوں کا سامنا ہو گا۔ تربیت لینے والی اسلامی بہن نے اگر کسی کے ذریعے سے ہمارا نمبر حاصل کر لیا تو اب "ایک چُپ سو سُکھ" کے مطابق Reply نہ دیں۔ نیز ذاتی دوستی اور شخصیت پرستی سے اپنے آپ کو بچائیں ورنہ یہ کورس کے لیے سخت نقصان دہ ہے۔

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہر تنظیم کے کچھ نہ کچھ اصول اور ترکیبیں ہوتی ہیں اور تنظیم کے مفاد کے لیے اس تنظیم سے وابستہ افراد کو ان اصولوں اور ترکیبوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح ہماری مدنی تحریک کے بھی کچھ اصول ہیں جن پر عمل کرنے میں فوائد پوشیدہ ہیں۔ چاہے وہ ہماری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں کہ مرشد کامل کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ اپنے پیر کی بات کو اپنی عقل پر قربان کر دے کیونکہ بعض اوقات پیر کے افعال مرید کی سمجھ میں نہیں آسکتے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس امیر اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کی ہی بنائی ہوئی ہیں چنانچہ ان کے افعال و تنظیمی تراکیب ہمارے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ کے ہی افعال و تراکیب کے زمرے میں آئیں گے۔

مظنّہ تہمت سے بچیں: معلمات کو چاہئے کہ ترغیب دینے کے لیے سراپا ترغیب بن جائیں ہر ایسے فعل سے اجتناب فرمائیں جس سے اسلامی بہنوں کے بدظن ہونے کا خدشہ ہو مثلاً دورانِ اذان بات چیت کرنا وغیرہ فیضانِ سنّت صفحہ نمبر 366 میں آتا ہے کہ "حدیث شریف میں ہے کہ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ تہمت کی جگہ کھڑا نہ ہو" دورانِ تدریس باریک دوپٹہ نہ پہنا جائے، ہر جائز کام کی ابتداء سیدھی طرف سے کرنا وغیرہ اور معلمات کو چاہئے کہ وہ رنگین و دیدہ زیب برقع پہننے سے اجتناب فرمائیں اور اگر برقع اُتارنا ہو تو موٹی چادر زیبِ تن فرمائیں۔

اطاعت: معلمات کو چاہئے کہ کورس کے لیے آنے والی اسلامی بہنوں کا مدنی مرکز اور ذمہ دار اسلامی بہن کی اطاعت کا بھرپور ذہن بنائیں، نیز خود بھی اطاعت کرتے ہوئے اپنی طرف سے کوئی کارکردگی فارم وغیرہ نہ دیں نہ کوئی مدنی مشورہ دیں اور تربیت کا جو طریقۂ کار بتایا گیا ہے اس کے علاوہ اپنی طرف سے کچھ نہ سکھائیں۔

پیاری اسلامی بہنو! آج ہمارے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں مدنی مرکز کی اطاعت کا حکم دیتے ہیں اپنی ذمہ داران کی اطاعت کا حکم دیتے ہیں تو ہمارے ذہنوں میں کیوں، اگر، جیسے الفاظ ابھرتے ہیں۔ آدابِ مرشد کامل ص 127 میں آتا ہے کہ: "مرید کو چاہئے کہ وہ اپنے مرشد کی طبیعت سے واقف ہو تاکہ ان کے خلافِ مزاج کوئی کام صادر نہ ہو جائے بلکہ اپنے آپ کو ان کاموں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رکھے جن کاموں کو مرشد کامل پسند فرماتے ہوں مثلاً پیر و مرشد، بڑوں کی اطاعت، سنجیدگی اور مستقل قفلِ مدینہ۔۔۔ یعنی زبان نگاہ بلکہ ہر عضو کو اللہ عزوجل اور رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی والے کاموں سے بچانے کی کوشش کو پسند فرمائے ہوں تو انہیں لازمی اپنائیں اور مرشد کے عطا کردہ نظام بالخصوص مرکزی مجلس شوریٰ اور دیگر مجالس اور جس کے بھی ماتحت ہیں ان کی اطاعت کریں۔" شوریٰ و کابینہ کے مدنی پھول 21 تا 26 نومبر 2008 ص 6 مدنی پھول نمبر 31 میں ہے کہ:

"بانیٔ دعوتِ اسلامی امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ جیسا چاہتے ہیں ہمیں دعوتِ اسلامی کو ویسا ہی چلانا ہے"۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں:"دوسروں کو تنظیمی اصولوں کا پابند بنانے کے لیے خود بااصول بننا ضروری ہے"اور"ترغیب کے لیے سراپا ترغیب بن جایئے"۔(مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے)

پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہیئے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے ہاتھوں میں اپنی باگ دوڑ دے دیں، وہ کہے کھڑی رہیں تو کھڑی ہو جائیں، وہ کہے بیٹھ جاؤ تو بیٹھ جائیں، وہ کہے اس طرف چلتی رہیں تو چل پڑیں بس پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں، تو مدنی مرکز کی اطاعت کرتے ہوئے ہر وہ کام جو خلافِ شریعت نہ ہو وہ بجالاتی رہیں تو اِن شَاءَ اللہ عزوجل اپنے مقصد کو پانے میں کامیابی ہوگی اگر مدنی مرکز کی اطاعت میں کوتاہی کی یا اپنے عقل کے گھوڑے دوڑائے تو پھر بجائے نفع حاصل ہونے کے نقصان ہوگا۔

دعوتِ اسلامی پِلادیں: کورس میں آنے والی اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی گھول کر پلادیں۔ فرمانِ امیرِ اہلِسنت دامت برکاتھم العالیہ ہے کہ:"آپ کی بقا اسی میں مضمر ہے کہ اپنے ہر طالب علم کو دعوتِ اسلامی گھول کر پلادیں ان کا اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، اوڑھنا، بچھونا سب دعوتِ اسلامی ہو، نیند آئے تو دعوتِ اسلامی، جاگ جائیں تو دعوتِ اسلامی، ورنہ کماحقّہٗ فائدہ نہیں اٹھاسکتے"۔(مدنی مذاکرہ 91) نیز تربیت کے لیے آنے والی اسلامی بہنوں کو رضائے رب الانام عزوجل کے مدنی کام کی عاملہ بنادیں۔

ماتحت سے تحفہ قبول نہ کرنا: معلمات کو چاہیئے کہ کورس کے لیے آنے والی اسلامی بہنوں سے تحائف ہرگز وصول نہ فرمائیں اگر رسالہ / کیسٹ وغیرہ دیں تو لے سکتے ہیں مگر ہمیں بچنا ہی چاہیئے۔

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اس میں کوئی شک نہیں کہ تحفہ قبول کرنا سنّت ہے مگر یاد رہے کہ تحفہ لینے دینے کی مختلف صورتیں ہیں، ہر تحفہ قبول کرنا سنت نہیں چنانچہ اس زمانے کے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت، عالمِ شریعت، امیرِ اہلِسنت دامت برکاتھم العالیہ اپنے مدنی مذاکرے میں تحفہ لینے اور دینے کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں:"معلمات کو چاہیئے کہ وہ طالبات کے تحائف قبول نہ کریں کہ یہاں مظنۂ تہمت پایا جارہا ہے کیونکہ طالبہ کا یہ ذہن ہو سکتا ہے کہ میں معلمہ کو تحفہ دوں تاکہ وہ میری کمزوریوں پر پردہ ڈالے اور مجھے پاس بھی کردے، اس لیے ان کے نہ تحفے قبول کئے جائیں نہ ان کی خصوصی دعوت قبول کی جائے اور ان کو میرے حوالے سے منع کردیں اور مدنی مذاکرات کی کیسیٹیں سنائی جائیں۔"(فیضانِ سنت جلد اول ص 368)

معلمات کو تحائف قبول کرنے میں کافی احتیاط برتنی چاہیئے کیونکہ معلمات طالبات کے امور پر والی یعنی حکمران ہوتی ہیں چنانچہ ان ضمن میں علامہ شامی رحمتہ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ: عہدیداروں میں ہر وہ شخص شامل ہے جو کسی ایسے معاملے میں عہدہ دار ہو جو مسلمانوں سے متعلق ہے۔"حدیث پاک میں ہے کہ"تحفہ کانوں کو بہرا اور دل و آنکھ کو اندھا کردیتا ہے۔(كنزالعمال، كتاب الامارة من قسم الاقوال، الباب الثانى، الفصل الثالث فع الرشوة ٤ /٦، حديث:١٥٠٥٩)۔"اس حدیث شریف کے تحت بانئ دعوتِ اسلامی میٹھے میٹھے امیر اہلِسنت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں کہ"ہو سکتا ہے اس تحفے کے ذریعے آپ اس کی کمزوریوں پر پردہ ڈالے رہیں اور یہ رشوت کے حکم میں داخل ہو جائے گا اس سے طالبِ علم کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔"(مدنی مذاکرہ 165)

علامہ شامی رحمتہ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں کہ: عہدے دار کو جس جس کا تحفہ قبول کرنا حرام ہے اس سے قرض اور کوئی چیز عاریتاً طلب کرنا (یعنی کچھ مدت کے لئے کوئی چیز مانگنا) بھی حرام ہے۔(فیضان سنت جلد اول ص ٣٦٨)

چھٹی نہ کرنا اور وقت کی پابندی کرنا: معلمات اسلامی بہنیں روزانہ آکر اپنے آنے اور جانے کا وقت حاضری شیٹ میں ضرور تحریر فرمائیں۔ نیز دورانِ کورس تاخیر سے آنے یا چھٹی کرنے سے گریز فرمائیں کہ رہائشی کورسز بہت اہم ہیں۔ غیر حاضری و تاخیر سے کورس کے لیئے آنے والی اسلامی بہنوں کی تربیت کا مقصد ہی فوت ہو جائیگا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں کہ:"اگر مجھے معلوم ہوتا ہے یا کہیں سے خبر ملتی ہے کہ فلاں جگہ مدنی کام سُست پڑ گیا ہے تو میرے دل کو بہت تکلیف پہنچتی ہے اب مجھ میں صدمے سہنے کی تاب نہیں ہے۔"یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اپنے روحانی باپ کو اپنے پیرو مرشد کو صدمے دے کر ان کا دل دکھائیں یا مدنی کام کی خوشخبریاں سنا کر ان کو راضی کریں۔ آدابِ مرشد کامل میں آتا ہے کہ:"مرید ایسا ہو جو اپنے پیر کے دکھ سُکھ کا ساتھی ہو" کیونکہ ہمیں مرشد کے فیض اور توجہ کی ضرورت ہے۔

نظم و ضبط و جدول:۔ معلمات کو چاہیئے کہ درجے میں میں نظم و ضبط رکھنے کے لیے بھرپور کوشش فرمائیں ایسا ہرگز نہ ہو کہ جدول کے مطابق بیان ہو رہا ہو اور کورس میں آنے والی اسلامی بہنوں میں سے کوئی اسلامی بہن استنجاخانے میں ہے تو کوئی وضو کررہی ہے تو کوئی ادھر ادھر -------اس طرح سارا نظام درہم برہم ہوجائے گا پیاری اسلامی بہنو! اپنے آپ کو چاق وچوبند رکھتے ہوئے حتی الامکان بلاضرورت درجے سے باہر نہ نکلیں۔ جدول پر عمل کرنے سے وقت میں برکت ہوگی اور ہر کام صحیح طریقے سے ہوگا اور استقامت بھی ملے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل اگر ہم مضبوطی سے ذہن بنالیں گے تو پھر عمل بھی ہوجائے گا۔

پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہیئے کہ کہ ہم اپنا ہر روز ایسا گزاریں کہ بس آج کرلیں کل کا بھروسہ نہیں، اگر کوئی شخص دس سال کے آرام کو حاصل کرنے کے لیے ایک سال تکلیف اٹھائے تو کیا تعجب ہے، پس اگر ہزاروں سال کے آرام کے لیے سو سال کی تکلیف اٹھائی جائے تو اس میں کون سی حیرانی کی بات ہے۔

کتاب نصاب مدنی قافلہ میں آتا ہے کہ: جدول مدنی کام کا طویل ترین تجربات کا نچوڑ ہے مختلف کمپنیوں اور دفاتر میں کام کرنے کا جدول بنا ہوتا ہے اور وہاں کام کرنے والے لوگ اس جدول کے پابند ہوتے ہیں چنانچہ اگر ہم جدول پر پابندی سے کاربند رہنے کا ذہن بنالیں گے تو اس کی برکتیں خود دیکھ لیں گے۔" ان شاءاللہ عزوجل

شفقت کرنا: معلمات کو چاہیئے کہ کورس میں آنے والی اسلامی بہنوں کے ساتھ ان کا اندازِ مخاطب حاکمانہ نہ ہو، ذاتی خدمت نہ لیں، غیبتوں اور چغلیوں کا در نہ کھلنے دیں، ذاتی معاملات میں دخل نہ دیں، یکساں تعلقات و رویہ رکھیں، علم پر عمل وسنتوں کی تبلیغ کا جذبہ اُجاگر کریں اور مدنی مرکز وذمہ داران کے بارے میں اچھا ذہن دیں۔

میٹھی اسلامی بہنو! حاجی مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کے مدنی ماحول سے وابستگی پر ہم غور کریں تو اس میں بھی شفقت کا پہلو نظر آتا ہے کہ: ایک مرتبہ یہ اجتماع میں آئے اور اجتماع کے اختتام پر کسی اسلامی بھائی نے ان پر شفقت کی، حال احوال پوچھا نام وغیرہ معلوم کیا پھر اس طرح یہ دوبارہ آئے تو ہمارے میٹھے میٹھے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے بھی ان سے ملاقات فرمائی اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ملاقات تو کبھی محبت و شفقت سے خالی نہیں ہوتی چنانچہ بڑھتے بڑھتے یہ کہاں سے کہاں پہنچ گئے اور آج ان کے مزار سے خوشبوؤں کی لپٹیں آتی ہیں۔

ہم اپنے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ کے بارے میں غور کرتے ہیں تو یہی بات نظر آتی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ظلم و جبر کے ساتھ نہیں بلکہ نرمی و غمخواری کے ساتھ اسلام کو پھیلایا اور آج ہمیں یہ اسلام کا باغ ہرا بھرا لہلہاتا ہوا نظر آرہا ہے، کہ یقیناً دل تلوار سے نہیں حسن اخلاق سے جیتا جاسکتا ہے۔

اصلاح کی ترکیب: کورس کے لئے آنے والی اسلامی بہنوں کی غلطیوں و خامیوں کی نشاندہی درجات میں انفرادی طور پر نہ کی جائے بلکہ اجتماعی طور پر بغیر نام لئے اصلاح کی ترکیب بنائی جائے تاکہ اسلامی بہنوں کی حوصلہ شکنی نہ ہو اور اگر کسی کو مذاق اڑاتے ہوئے یا غیر شرعی فیشن میں مبتلا دیکھیں تو اپنے طور پر اصلاح کرنے کے بجائے لکھ کر ذمہ دار کو دیا کریں تاکہ بیان کے ذریعے اصلاح کی ترکیب بنائی جاسکے۔

بحث نہ کرنا: معلمات کو چاہیئے کہ تربیت کے لئے آنے والی اسلامی بہنوں سے کسی بھی موضوع پر بحث کرنے سے اجتناب فرمائیں۔

بے جا گفتگو سے اجتناب: معلمات کو چاہیئے کہ کورس کے لئے آنے والی اسلامی بہنوں کو کورس سے ہٹ کر کوئی بات پوچھیں تو حکمت عملی سے ٹال دیں اور قفل مدینہ لگائیں نیز فقہی مسائل وغیرہ سمجھاتے وقت اپنی طرف سے کوئی وضاحت نہ کی جائے۔

☆معلمات امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا عطا کردہ قفل مدینہ کارڈ اپنے برقع پر سجائیں۔